جسوقت اسلام آیا ان تمام خانہ جنگیوں اور کینہ پروریوں کو مٹا کر لوگوں کو واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا کی پاکیزہ تعلیم دی اسلام اس دعوت اتحاد و اتفاق میں جن طریقوں سے کامیاب ہوا ان کو غور سے سنئے۔

لوگوں کو دن میں مختلف وقتوں میں ایک مرکز پر جمع کرنے کیلئے اس نے پانچ وقت اذان دینے کا حکم دیا اس ضمن میں ان کلمات پر بھی غور کیجئے جن کے ذریعہ مسلمانوں کو بلایا جاتا ہے اور ان کا مقابلہ دوسرے ادیان والوں کے طریق دعوت سے کیجئے ان مذاہب میں سے کسی مذہب میں تو باجے سے بلایا جاتا ہے جو ایک لہو لعب سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا لیکن اسلام ایسے طریقوں کا ابتدا ہی سے دشمن ہے چنانچہ وہ اس سے نماز کی طرف لوگوں کو بلائے جس کا اولین مقصد ہی منکرات و فواحش کو مٹانا ہے چنانچہ ارشاد ہے الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر" یعنی نماز ہر اس کام سے جو کہ انسان کو بری چیز کی طرف مائل کرتا ہے روکتی ہے اذان کے کلمات میں سے پہلے لفظ پر غور کیجئے تم ہوتا ہے سب سے پہلے کہو اللہ اکبر اللہ تعالی سب سے بڑا ہے خدا کی جلالت شان کے اظہار کا طریقہ اس سے بہتر اور کیا ہوسکتا ہے دنیا میں جتنے نبی مبعوث ہوئے سب کا اولین مقصد یہی تھا کہ وہ جا کر اقوام دنیا کو بتائیں کہ اگر کوئی ذات پوجا اور پرستش کے لائق ہے تو صرف وہ وحدہ لاشریک ہے قرآن نے اس مضمون کو اور زیادہ صراحت کیساتھ بیان کیا چنانچہ فرمایا الٰھکم الہ واحد دوسری جگہ فرماتا ہے لو کان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا

اسلام میں توحید پر اسقدر زور دیا گیا ہے کہ بغیر توحید کے انسان کے تمام اعمال بیکار ہیں۔ کیا کوئی مذہب اس بات کا دعوی کرسکتا ہے کہ اس کی عبادت میں اسقدر وحدانیت پر زور دیا گیا ہو۔ اذان کا پانچواں کلمہ اشھد ان لا الہ الا اللہ ہے پھر اسکے بعد اشھد ان محمداً رسول اللہ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اس کلمہ سے یہ بتانا مقصود ہے کہ ہم اس نبی کی امت میں ہو کر عبادت کرتے ہیں جو دنیا کی سب سے اعظم ترین ہستی تھی نہ صرف مسلمان بلکہ دیگر اقوام نے بھی آپ کو ساری دنیا سے بڑھکر تسلیم کیا ہے اذان کا نواں کلمہ حی علی الصلوٰۃ ہے جس سے لوگوں کو ایک ایسی چیز کی طرف دعوت دیجاتی ہے جو مانع فواحش اور منکرات ہے اسکے بعد حی علی الفلاح یعنی لوگو فلاح اور نجات کی طرف آؤ تمہاری نجات اگر ہوسکتی ہے تو صرف اسی نماز سے ہوسکتی ہے فلاح اور نجات کا دروازہ کھلا ہوا ہے آکر اپنے عصیان و نافرمانی کی معافی مانگو اور انعامات خداوندی کا شکریہ بجالاؤ آخر میں پھر اللہ اکبر کی تکرار کی جاتی ہے جس سے وحدانیت کا اظہار اہتمام مقصود ہے اسلام کی عبادت کے اوقات تمام تر فوائد سے مملو ہیں۔ سب سے پہلے فجر کی نماز کو لیجئے۔ انسان جب رات بھر خواب غفلت میں مدہوش پڑا رہتا ہے تو اسکے تمام اعضاء سست پڑ جاتے ہیں اسلئے اس سستی اور کاہلی کو دور کرنے کیلئے نماز فجر کو فرض کیا گیا اس کے علاوہ خود حکماء کا قول ہے کہ جو شخص طلوع سورج تک نیند سے ہم آغوش رہتا ہے اسکے دماغ کو سخت نقصان پہونچتا ہے اور اس کی صحت بالکل خراب ہو جاتی ہے اسکے بعد ظہر پر ایک نظر ڈالئے انسان جب دنیاوی کاموں سے فراغت پانے کے بعد کھانا کھاتا ہے اور پھر قیلولہ کرتا ہے تو پھر صبح کی طرح سستی اور مردنی تمام بدن پر چھا جاتی ہے پس اسوقت پھر ضرورت ہوتی ہے کہ اعضاء کو درست کیا جائے چنانچہ اس غرض کیلئے ظہر کی نماز مقرر کی گئی اسی طرح عصر مغرب اور عشاء کے وقت نماز اور وضو سے جو فرحت اور تروتازگی پیدا ہوتی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔

یہ تو پنجوقتہ نماز کی حالت تھی لیکن ان کے علاوہ اسلام نے ایک ہفتہ واری نماز بھی فرض کی ہے جس میں حکم دیا گیا ہے

کہ سب لوگ ملکر جمع ہوکر نماز پڑھیں اتفاق کی اس سے بہتر اور کیا صورت ہوسکتی ہے۔ اب ادائیگی نماز کی صورت لیجئے اور اس کا دیگر مذاہب سے مقابلہ کیجئے۔ رسول اللہ صلعم فرماتے ہیں لاصلوٰۃ الا بحضور القلب یعنی نماز بغیر حضور قلب کے ممکن نہیں خشوع اور خضوع کا مقدر ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ نماز میں دیکھنے کی اجازت نہیں دی جاتی کیونکہ حالت نماز میں بندہ اپنے رب سے سرگوشیاں کرتا ہے اسی لئے کہا گیا ہے۔ الصلوٰۃ معراج المومنین نماز میں صف بندی اور جماعت کو لازمی قرار دیکر مساوات کا عملی نمونہ پیش کر دیا ہے جس کا جواب دوسرے مذاہب میں ملنا ناممکن ہے۔

لوگوں کو سال بھر میں دو دفعہ عیدین کے موقع پر جمع ہوجانے کی تعلیم پر ایک ایسا اتحادانہ اصول پیش کیا ہے جس کی تہ تک اگر مسلمان پہونچ جائیں تو اب بھی وہ دنیا میں ایک انقلاب عظیم پیدا کر سکتے ہیں۔ اسلام نے نماز کو کھڑے ہوکر پڑھنے کی تعلیم دی ہے لیکن اگر کھڑے ہوکر پڑھنے کی طاقت نہیں تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں اگر اس طرح بھی نہیں ادا کر سکتے تو صرف اشارے سے چنانچہ خود خدا وند قدوس کہتا ہے لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔ اسلام کی یہ سب سے بڑی عبادت تھی جس کا ادا کرنا ہر فرد بشر پر ضروری تھا اس کے علاوہ ایک دوسری عبادت بھی ہے جسکو حج کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے اس میں تمام دنیا کے لوگ ایک جگہ جمع ہوجاتے ہیں اور آپس میں تبادلہ خیالات کرکے ایک دوسرے کے دکھ سکھ پر واقفیت حاصل کرتے ہیں یہ عبادت انہیں لوگوں کیلئے ضروری ہے جو مالدار ہوں غریبوں پر فرض نہیں۔ اسلام کی ایک تیسری عبادت روزہ ہے اطبا کہتے ہیں کہ قیام صحت کیلئے قلت طعام کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ غور کیجئے کہ اسلام نے سال بھر میں ایک مہینہ روزہ فرض کرکے ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے۔ اوائل اسلام میں ایک زبردست حکیم۔ ...اسلئے عرب میں آتا ہے کہ وہ صحابہ کرام کی خدمت کرے لیکن عرصہ تک قیام کرنیکے بعد بھی اس کے پاس کوئی مریض نہیں آتا۔ اور ان کو اسکی ضرورت ہی کیا تھی قلت طعام ہی ان کے تمام مرضوں کو کافور کر دیتی تھی۔ اسلام کی چوتھی عبادت زکوٰۃ ہے یہ بھی صرف ... پر فرض ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ امرا اور رؤسا کے مال سے غربا کی جماعت بھی متمتع ہوسکے۔

الغرض اسلامی عبادت میں آپ جس قدر غور کرینگے آپ کو ان میں محاسن و فوائد کا ایک ایسا سلسلہ بے پایاں نظر آئے گا جو دنیا کے کسی مذہب میں نہیں مل سکتا۔ فقط

اطاعت والدین

(از مولوی محمد داؤد مالدہی متعلم رحمانیہ بجماعت ثالثہ)

اسلام نے دنیا میں معاشرتی تعلقات کیلئے بہت کچھ قوانین ذکر کئے ہیں جو مسلمانوں کیلئے انکی زندگی کے ہر پہلو کو روشن کرتے ہیں انہیں میں رشتہ داروں کے ساتھ اچھے سلوک و برتاؤ اور والدین نیز عام مسلمانوں کے ساتھ عمدہ زندگی بسر کرنیکے طریقے بھی داخل ہیں جن کا بیان کرنا ان چند اوراق میں ناممکن ہے لہذا ہم صرف ایک پہلو کو اختیار کرتے ہیں جو والدین کی اطاعت و فرمانبرداری سے متعلق ہے۔ ناظرین کرام ہمکو دیکھنا چاہئے کہ قرآن کریم و احادیث نبویہ نے والدین کا کیا رتبہ رکھا ہے اور کتنی تاکید فرمائی ہے چنانچہ